10274- سودی لین دین نہ کرنے والے بنک میں شراکت

سوال

ایک اسلامی بنک کے پاس فروخت کے لیے کچھ حصص ہیں، ایک حصہ کی قیمت ایک سودس امریکی ڈالرہے، اور ہمیں جوسمجھ آئی ہے کہ مذکورہ بنک سودی لین دین نہیں کرتا، اور حصص کی قیمت تجارتی کاموں میں لگائی جاتی ہے جوسود سے خالی اور پاک ہوتے ہیں، اوراس کا نفع تقسیم کیا جاتا ہے.

ممنوع اور محظورمیں پڑنے کے خوف سے ہم یہ امید کرتے ہیں کہ اس مسئلہ میں ہمیں فتوی دیا جائے کہ آیا یہ جائزہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

جوبنک سودی لین دین نہیں کرتے ان
میں شراکت کرنی جائزہے اور شراکت داربنک سے جونفع حاصل کریگا وہ ایسے کام کے
نتیجہ میں ہے جوحرام نہیں، اس نفع کے لینے میں کوئی حرج نہیں وہ حلال ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق نصیب کرنے والا
ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی ہمارے نبی محمد
صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اور صحابہ کرام پراپنی رحمتیں نازل فرمائے..